آندھرا پردیش میں اردو ترجمے کی روایت

ڈاکٹر عطاء اللہ خان کاک سنجری

آندھرا پردیش میں اردو ترجمے کی روایت

ڈاکٹر عطاء اللہ خان کاک سنجری

Andhara Pradesh Main Urdu Tarjame ki Riwayat

by Dr. Ataullah Khan Kak Sanjary

arshia publications

www.arshiapublications.com

arshiapublicationspvt@gmail.com

آندھرا پردیش میں

اردو ترجمہ کی روایت

عطاء اللہ خان سنجری

عرشیہ پبلی کیشنز دہلی ۹۵

© عطاء اللہ خان کاک سنجری

نام کتاب	:	آندھرا پردیش میں اردو ترجمے کی روایت
مصنف	:	عطاء اللہ خان کاک سنجری
مطبع	:	روشان پرنٹرس، دہلی
سرورق	:	نیم عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی
ناشر	:	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی

Andhra Pradesh Mein Tarjume Ki Riwayath
by Dr. Ataullah Khan Kak Cenjary
Edition: Marchl 2018 300/-
ISBN : 978-93-87635-45-6

ملنے کے پتے

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اُردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔6	011-23260668
کتب خانہ انجمن ترقی اردو، جامع مسجد، دہلی	011-23276526
رائی بک ڈپو، 734، اولڈ کٹرہ، الہ آباد	+91 9889742811
ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ	+91 9358251117
بک امپوریم، اُردو بازار، سبزی باغ، پٹنہ۔4	+91 9304888739
کتاب دار، ممبئی	+91 9869321477
ہدی بک ڈسٹری بیوٹرس، حیدرآباد	+91 9246271637
مرزا ورلڈ بک، اورنگ آباد	+91 9325203227
عثمانیہ بک ڈپو، کولکاتہ	+91 9433050634
قاسمی کتب خانہ، جموں توی، کشمیر	+91 9797352280
امرین بک ایجنسی، احمد آباد، گجرات	+91 8401010786

arshia publications
A-170, Ground Floor-3, Surya Apartment, Dilshad Colony, Delhi - 110095 (INDIA)
Mob: +91 9971775969, +919899706640 Email: arshiapublicationspvt@gmail.com

فہرست

اپنی بات	09
اردو ترجمہ کا مختصر جائزہ	12
ترجمہ کے بارے میں	28
اردو کے منظوم ترجمے	56
اندھرا پردیش کے منظوم مترجم	98
کتابیات	145
رسائل و جرائد	148

• • •

آندھرا پردیش میں
اردو منظوم ترجمہ کی روایت

اردو کی نظمیہ شاعری کی تاریخ میں ،منظوم ترجمہ، کی روایت کافی پرانی ہے۔ پہلے فارسی، پھر سنسکرت اور اس کے بعک انگریزی زبان کی شعری تخلیقات کے ترجمے ہوئے۔ یہی نہیں بلکہ آج کل علاقائی زبانوں کی شعری تخلیقات کے ترجمے بھی عام ہیں۔

اردو کا پہلا منظوم ترجمہ بیجاپور کے شاعر 'ملک خوشنود' نے ۱۶۴۶ء میں کیا تھا۔ یہ ترجمہ امیر خسرو کی فارسی مثنوی 'ہشت بہشت' سے بعنوان 'جنت سنگار' کیا گیا تھا۔ ۱۶۲۳ء میں عبداللطیف کا 'وفات نامہ' منظر عام پر آیا جو کہ جارسی سے دکھنی میں ترجمہ کیا گیا تھا جس میں حضورؐ کے حالات تفصیلاً بیان کئے گئے تھے یہ سلسلہ ایک عرصہ تک یوں ہی چلتا رہا۔

ترجمہ نگاری کی اس رفتار میں اس وقت تبدیلی آئی جب انگریزوں کی اتباع میں غیر مسلم اردو شاعروں نے ہندو مذہب کی تشہیر کی غرض سے سنسکرت نظموں کو اردو میں ترجمہ کرنا شروع کیا۔ اس ضمن میں مہابھارت، بھگوت گیتا اور رامائن کے ترجمے کافی اہم ہیں۔